سوال

(11) صحبت کے بعد وضو کرکے پہنے گئے کپڑوں میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بیوی سے ہمبستری کی اسکے بعد بغیر کپڑے پہنے باتھ روم میں جا کر پہلے زیرناف حصے کو اچھی طرح سے دھویا پھر وضو کیا اسکے بعد کپڑے پہن کر سو گیا صبح نماز کے لئے اٹھا تو انہی کپڑوں کو اتار کر غسل جنابت کیا اور پھر انہی کپڑوں کو پہن کر نماز پڑھ لی سوال کیا اس طرح وہ کپڑے پاک رہے یا ناپاک ہوگئے ہیں کیا ان کپڑوں میں اسکی نماز ہوگئی یا نہیں اور کیا یہ طریقہ عین اسلامی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں اس کی نماز ہوجائے گی، کیونکہ اس صورت میں اس کے کپڑے صاف ہیں، اگر کپڑوں پر منی لگ جائے تو اسے دھونے یا کھرچنے سے وہ صاف ہوجاتی ہے اور ان کپڑوں میں بھی نماز پڑھی جاسکتی ہے جیسا کہ نبی کریم سے صحیح ثابت ہے۔

«وفی مسلم عن عائشة رضی اللہ عنہا أنہا قالت: لقد رأیتنی أفرکہ من ثوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیصلی فیہ »

سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نبی کریم کے کپڑوں سے منی کھرچ دیا کرتی تھی اور آپ ان کپڑوں میں نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔

آپ نے تو صفائی ستھرائی کرنے کے بعد کپڑے پہنے ہیں، جس سے کپڑوں کو نجاست لگنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01